مولانا شيخ محمد عادل رباني

ہمارا اخلاص کس طرف ہونا چاہیے؟

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته. أعوذ بالله من الشيطان الرجيم. بسم الله الرحمن الرحيم. الصلاة والسلام على رسولنا محمد سيد الأولين والآخرين. مدد يا رسول الله، مدد يا ساداتي أصحاب رسول الله، مدد يا مشايخنا، دستور مولانا الشيخ عبد الله الفائز الداغستاني، شيخ محمد ناظم الحقاني، مدد. طريقتنا الصحبة والخير في الجمعية.

بسمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَكُونُوا مَعَ الصَّادِقِينَ

"اے ایمان والو، اللہ سے ڈرو اور سچّوں کے ساتھ رہو۔" اللہ عزّوجلّ فرماتا ہے، "اے ایمان والو، اللہ سے ڈرو اور نیک لوگوں کے ساتھ رہو۔" اللہ فرماتا ہے، "اخلاص کے ساتھ رہو تاکہ تمہاری زندگی اچھی اور خوبصورت ہو۔" لیکن لوگ، چونکہ ان کے نفس کو یہ پسند نہیں ہوتا، تو وہ اچھوں کے ساتھ نہیں، بلکہ بروں یا بےمعنی چیزوں کے ساتھ وابستہ ہو جاتے ہیں۔ وہ بالکل بےفائدہ چیزوں سے مکمل اخلاص کے ساتھ جڑے ہوئے ہوتے ہیں۔

لوگ اتنے اخلاص سے بری چیزوں کے ساتھ، یا یوں کہیے کہ بےمعنی چیزوں کے ساتھ وابستہ ہو جاتے ہیں۔ اور سب سے بےفائدہ چیز جس سے وہ وابستہ ہو جاتے ہیں — اور میں اس بارے میں کافی دنوں سے سوچ رہا ہوں — وہ ہے پاؤں کی گیند کا کھیل۔ یہ کھیل بیکار ہے۔ ٹھیک ہے، آپ تھوڑا سا کھیلتے ہیں، دوڑتے ہیں، مزہ کرتے ہیں، ہم سمجھتے ہیں؛ لیکن جو ہم کہہ رہے ہیں وہ ہے ان کی جماعتی ادارے۔ لوگ ان اداروں سے اتنے اخلاص اور اتنی وفاداری سے وابستہ ہو جاتے ہیں کہ انہیں کسی دوسرے ادارے میں بدلنا ناممکن ہے۔ اگر آپ انہیں کروڑوں روپے بھی دیں، پھر بھی وہ اپنا ادارہ نہیں بدلیں گے۔ لیکن جب صحیح راستے کی بات آتی ہے، تو وہ بہت زیادہ بدلنے والے ہو جاتے ہیں؛ ہزار بار بدل جاتے ہیں۔ وہ اپنی بات پر قائم نہیں رہتے۔ آپ ان پر بھروسہ نہیں کر سکتے۔ لیکن اس دوسرے معاملے میں نہ بدلاؤ ہے، نہ بات سے پلٹنا، نہ ہی کوئی وعدہ خلافی۔ وہ پوری وفاداری کے ساتھ زندگی کے آخر تک جاری رہتے ہیں۔

یہ بیکار کی چیزیں ہیں؛ جو حقیقت میں ضروری ہے وہ اللہ ﷻ کے راستے پر مستقل رہنا ہے۔ یہ ہے کہ ایک سچّے مرشد کو تلاش کریں اور ان کی اطاعت کریں۔ یہ کوئی کھیل نہیں ہے۔ زندگی قیمتی ہے۔ وقت قیمتی ہے۔ آپ بےمعنی چیزوں پر غصہ کرتے ہیں، لڑائی کرتے ہیں، گالی گلوچ کرتے ہیں اور دوسروں کی توہین کرتے ہیں۔ ٹھیک ہے، ہم سمجھتے ہیں کہ آپ اسے پسند کرتے ہیں، لیکن ان بےمعنی حرکتوں کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ انسان کو تھوڑا سوچنا چاہیے۔ ٹھیک ہے، آپ اسے پسند کرتے ہیں، ہم اس بات کو سمجھتے ہیں۔ لیکن یہ اخلاص، وفاداری، اور قول کا پکا ہونا جو اس چیز کے لیے دکھایا جاتا ہے، اسے اللہ ﷻ کے راستے کی طرف منتقل کرنا چاہیے۔ اگر کوئی ایسا کرے، تو وہ بڑے اولیاء میں سے ہو جائے گا۔

www.mawlanasultan.org

مولانا شيخ محمد عادل رباني

لہذا، جیسا کہ ہم نے کہا، شیطان لوگوں کو بیکار کی چیزوں یا پھر گناہوں میں مشغول کر دیتا ہے۔ اللہ ﷻ ہماری حفاظت عطا فرمائے۔ یہ عجیب بیماری ہے اور قیامت کے قریب پیش آنے والے سب سے بڑے مسائل میں سے ایک ہے۔ جیسا کہ ہم نے کہا، انسان کو اس سے محبت ہو سکتی ہے، لیکن اخلاص اللہ ﷻ کی طرف ہونا چاہیے۔ اللہ ﷻ ہماری مدد عطا فرمائے۔ اللہ ﷻ ہمیں بےمعنی چیزوں میں زیادہ مشغول نہ رکھیں، انشاءاللہ۔

و من اللہ التوفیق۔ الفاتحہ۔

مولانا شیخ محمد عادل الربانی
۸ اگست ۲۰۲۶ / ۲۵ صفر ۱۴۴۸
فجر نماز ـــــ اکبابا درگاہ، استانبول